Regd S. No. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

فی پرچہ ۱؎

المصلح

اتوار

۲۸ صفر المظفر ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۸ نبوت ۱۳۳۲ھش ۸ نومبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۸۴

اٹاری میں مغربی اور مشرقی پنجاب کے ریلوے افسروں کی کانفرنس

تعطل دور کر لیا گیا

لاہور ۷ نومبر۔ مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کے ریلوے افسروں کی جو دو روزہ کانفرنس اٹاری میں ہو رہی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی ہے۔ لاہور اور امرتسر کے درمیان ویگنوں کی نقل و حمل کے سوال پر فریقین کی گفت و شنید میں کچھ عرصہ سے تعطل پیدا ہو گیا تھا۔ اس کانفرنس میں وہ تعطل دور کر لیا گیا ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۵ نومبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

قاہرہ ۷ نومبر۔ جنرل نجیب نے سوڈان کے انتخابات میں مصری مداخلت کے برطانوی الزام کی تردید کرتے ہوئے کہا۔ یہ پراپیگنڈا دراصل اس پریشانی کا مظہر ہے جو انتخابات کے نتائج کے متعلق برطانیہ کو ہے۔ برطانیہ محسوس کرتا ہے۔ کہ سوڈانی عوام بڑی بھاری اکثریت سے

ایٹم بم کا ذخیرہ

واشنگٹن ۷ نومبر۔ امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر چارلس ولسن نے اس خبر کی تصدیق یا تردید کرنے سے انکار کر دیا کہ امریکہ کے باہر بھی کسی ملک میں ایٹم بم کا ذخیرہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا اس سے قبل ہوائی فوج کے سیکرٹری نے میڈرڈ میں جو بیان دیا تھا وہ بغیر اجازت ہی دے دیا تھا۔

— بلغراد ۷ نومبر کل یہاں امریکی اور برطانوی سفیروں نے یوگوسلاویہ کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی کہا جاتا ہے کہ اس ملاقات میں وزیر خارجہ نے ٹریسٹ کے مسئلہ کے متعلق یوگوسلاویہ کا نقطۂ نظر واضح کرتے ہوئے اس کے حل کے لئے بعض نئی تجاویز پیش کیں۔

وفاقی مجلس قانون ساز کا اجلاس سال میں ایک مرتبہ ڈھاکہ میں ہوا کریگا

مجلس دستور ساز کا فیصلہ۔ صرف دو ممبروں نے اس تجویز کی مخالفت کی

کراچی ۷ نومبر۔ مجلس دستور ساز نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ آئین کے تحت وفاقی مجلس قانون ساز کا سال میں ایک اجلاس ڈھاکہ میں ہوا کرے۔ یہ فیصلہ آج صبح مجلس دستور ساز میں مسٹر وحید الزمان کی تجویز پر کیا گیا ہے۔ مسٹر بھنڈارہ اور میاں افتخار الدین کے سوا ایوان کے سب ممبروں نے اسکی تائید کی۔ تجویز کے مطابق اس فیصلہ کو اسی صورت میں منسوخ کیا جا سکے گا۔ جبکہ دونوں ایوانوں کا مشترکہ اجلاس اس کے خلاف فیصلہ دے۔ مسٹر بھنڈارا نے اس تجویز کی مخالفت اس بناء پر کی۔ کہ اس سے قومی خزانہ پر بڑا بوجھ پڑیگا۔ میاں افتخار الدین نے اپنی تقریر میں کہا اس تجویز سے مشرقی بنگال کے باشندوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ دراصل آئندہ انتخابات جیتنے کے لئے وہاں کی لیگ پارٹی نے یہ تجویز پیش کی ہے۔

مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نور الامین نے میاں افتخار الدین کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے کہا دراصل انہیں ہر مسئلہ میں انتخابی چال کا خیال اس لئے آ رہا ہے کہ انہیں مشرقی پاکستان میں مسلم لیگ کی بھاری کامیابی کا امکان نظر آ رہا ہے۔ آپ نے مغربی پاکستان کے نمائندوں کی طرف سے اس تجویز کی تائید کرنے پر انہیں مبارکباد دی اور یقین دلایا۔ کہ مشرقی پاکستان کے باشندے بھی مغربی پاکستان کے مفاد کو عزیز رکھیں گے۔

سوڈان کے انتخابات میں مداخلت کا الزام ثابت کرو

برطانوی وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن کو میجر صلاح سالم کا چیلنج

قاہرہ ۷ نومبر۔ قومی اراہ نمائی کے مصری وزیر میجر صلاح سالم نے برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن کو چیلنج کیا ہے۔ کہ انہوں نے مصر پر سوڈان کے انتخابات میں مداخلت کا جو الزام لگایا ہے اس کا ثبوت فراہم کریں۔ کل ایک پریس کانفرنس میں مسٹر ایڈن کے حالیہ بیان کا جواب دیتے ہوئے میجر صلاح سالم نے خود برطانیہ کو مورد الزام ٹھہرایا کہ وہ انتخابات میں مداخلت سے کام لے رہا ہے۔ انہوں نے مشرق قریب کے برطانوی ریڈیو سٹیشن اور اس علاقے کے برطانوی دفتر تجارت پر الزام لگایا کہ وہ برابر مصر کے خلاف پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ اور اس طرح ان سوڈانیوں کو بدنام کرنے کی مسلسل کوشش کی جا رہی ہے۔ جو مصر کے ساتھ الحاق کے حق میں ہیں۔ میجر صلاح سالم نے مزید کہا کہ اس علاقے میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن نے جاسوسی کا ایک وسیع نظام قائم کیا ہوا ہے۔ ہمیں اس تنظیم کے ایجنٹوں اور ان کی سرگرمیوں کا پوری طرح علم ہے۔ مصری وزیر نے اعلان کیا کہ آج کے بعد سے میں ان برطانوی طریقوں کو برابر بے نقاب کرتا رہوں گا۔ جو سوڈانیوں کے خلاف استعمال کئے جا رہے ہیں۔ میرے الفاظ اور میرے الزام مسٹر ایڈن کے الزام کی طرح بے دلیل نہیں ہوں گے۔ بلکہ میں دستاویزی ثبوت پیش کئے بغیر کوئی الزام نہ لگاؤنگا۔

اون کے ایک اور کارخانے کا قیام

پشاور ۷ نومبر۔ آج نوشہرہ میں اون کا ایک اور کارخانہ کھل رہا ہے۔ یہ دوسرا کارخانہ ہے۔ جو اون کی ترقیاتی کارپوریشن کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ گورنر

انسانی فلاح و بہبود کی مختلف سرگرمیوں میں پاکستان ریڈ کراس کی کھول کر مدد کیجئے

عوام سے پاکستان ریڈ کراس کے سیکرٹری جنرل ملک صفدر علی خاں کی اپیل

کراچی ۷ نومبر۔ پاکستان ریڈ کراس کے جنرل سیکرٹری مسٹر صفدر علی خاں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انسانی فلاح و بہبود کی مختلف سرگرمیوں میں ریڈ کراس سوسائٹی کی مالی طور پر امداد کریں۔ جن کا مقصد ملک بھر میں بیماروں کی تکالیف دور کرنا اور دکھ بھرے انسانوں کو مصائب سے نجات دلانا ہے۔ کل آپ نے ایک بیان میں بتایا کہ پاکستان ریڈ کراس کے قومی ہیڈ کوارٹر نے ملک کے دونوں حصوں میں دوائیں اور طبی امداد کی جو دوسری اشیاء بھیجی ہیں۔ ان کی مالیت ۲ لاکھ روپے کے قریب ہے۔ آپ نے فرمایا مشرقی پاکستان کو حال ہی میں ریڈ کراس کا جو امدادی سامان بھیجا گیا ہے۔ پاکستان ریڈ کراس کے قومی ہیڈ کوارٹر نے اس کے علاوہ حسب ذیل ادویات اور سامان مغربی پاکستان کے مختلف ہسپتالوں اور زچہ و بچہ کی فلاح و بہبود کے مرکزوں میں غریب ونادار اور مہاجر مریضوں میں مفت تقسیم کرنے کے لئے فراہم کیا ہے۔ (۱) ملٹی وٹامن کی ۳ لاکھ ۲ ہزار گولیاں (۲) سلفا نمائڈ کی ایک لاکھ ۵ ہزار گولیاں (۳) پلوڈرین کی ۵۵ ہزار گولیاں (۴) سلفا گوانا ڈین اور (باقی دیکھیو صفحہ ۲ پر)

— پورٹ سعید ۷ نومبر۔ اسرائیل کی دو موٹر کشتیوں کو اس بناء پر یہاں ضبط کر لیا گیا ہے۔ کہ وہ ممنوعہ جنگی سامان لے جا رہی تھیں

قواعد کی پابندی بہر حال لازمی ہے

کراچی ۷ نومبر۔ جالندھر میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر نے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ ہندوستان جانے والے پاکستانیوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ پاسپورٹ اور کسٹم وغیرہ کے قواعد کی پوری پوری پابندی کریں۔ اول تو وہ منظور شدہ میعاد سے زیادہ ٹھہرنے کی کوشش نہ کریں۔ اور نہ ان شہروں میں جائیں کہ جہاں جانے کی انہوں نے اجازت حاصل نہیں کی ہے۔ اس طرح کسٹم کے قواعد کی خلاف ورزی کے بھی مرتکب نہ ہوں ورنہ انہیں گرفتاری سے دوچار ہونا پڑے گا اور ہو سکتا ہے کہ ان کے زیورات وغیرہ بھی ضبط کر لئے جائیں۔

مرحد خواجہ شہاب الدین آج سہ پہر اس کا افتتاح کر رہے ہیں۔ کارخانے کے قیام پر قریباً ۵۰ لاکھ روپیہ خرچ آیا ہے

عراق میں تیل کی بڑھتی ہوئی پیداوار

بغداد ۷ نومبر۔ تیل کی بڑھتی ہوئی پیداوار کے پیش نظر خیال ہے کہ اس سال عراق میں تیل کی برآمد ۵۰ لاکھ ٹن تک پہنچ جائے گی گزشتہ موسم گرما میں تیل کی برآمد ۳۰ لاکھ ٹن سالانہ سے بڑھ کر ۴۰ لاکھ ٹن سالانہ تک پہنچ گئی تھی۔ اندازہ ہے کہ ۱۹۵۵ء کے اختتام تک عراق سے ۶۰ لاکھ ٹن تیل برآمد ہونے لگے گی۔ چنانچہ برآمد کے موجودہ نظام کو تیزی سے وسیع کیا جا رہا ہے۔ تاکہ تیل کی مقدار میں روز افزوں اضافے کو بآسانی کنٹرول کیا جا سکے۔

عبد القادر پرنٹر پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۸ نبوت ۱۳۳۲ھ

ہمارے سامنے کیا کام ہے

مسز وجے لکشمی پنڈت نے جو یو این او کی جنرل اسمبلی کی صدر ہیں مراکش کے متعلق جنرل اسمبلی کے فیصلہ پر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان کے پُر زور احتجاج کی تائید کر کے اس بات کو پھر ایک بار نمایاں کر دیا ہے۔ کہ بھارت اور پاکستان محکوم اقوام کی آزادی کی جدوجہد میں بہت کچھ مدد کر سکتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ یہی دو ممالک ہیں جو مشرقی اقوام کے مسائل کے خاطر خواہ حل کرانے کا صحیح احساس رکھتے ہیں۔

باوجود اس کے کہ بھارت اور پاکستان کے باہمی تعلقات جیسا کہ چاہیئے بدقسمتی سے ویسے خوشگوار نہیں ہیں۔ اور دونوں کے درمیان بعض نہایت تلخ تنازعات موجود ہیں وجے لکشمی پنڈت کی رگ حمیت کا پاکستان کی ہمنوائی میں پھڑک اٹھنا صاف ظاہر کر رہا ہے۔ کہ دونوں ممالک محکوم اقوام کے مسائل میں قدرتی طور پر یک زبان ہی نہیں بلکہ یک دل بھی ہیں۔ اور یہ توقع بعید از قیاس نہیں ہے کہ آئندہ بھی جب اس قسم کا وقت آئے گا تو دونوں ممالک اپنے باہمی تنازعات کو بھول کر ضرور یک زبان اور یک دل ہو جایا کریں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ کئی وجوہات سے بھارت اور پاکستان دونوں پر تمام محکوم ممالک کی بہبودی اور ان کی آزادی کی جدوجہد میں مدد کرنے کا فرض عائد ہوتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تو یہی ہے۔ کہ کل تک۔ یہ دونوں ملک خود بھی محکوم تھے۔ اور ایک مدت تک آزادی کی جنگ لڑ کر انہوں نے اغیار کے جوا سے خلاصی حاصل کی ہے۔ اس لئے وہ محکومی کی تلخیوں کا اور آزادی کے لئے جدوجہد کے راستہ میں جو مشکلات آتی ہیں۔ ان کا ذاتی تجربہ رکھتے ہیں۔ اور وہ ان اقوام کے مسائل کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں۔ لہٰذا ان کا فرض ہے کہ جس مصیبت سے اللہ تعالےٰ نے انہیں نجات دی ہے۔ اس مصیبت سے دنیا کے دوسرے محکوم ملکوں کو بھی نجات دلانے کے لئے وہ سب سے پہلے آگے آئیں اور ان کی امداد کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں

آج کل عام طور پر دنیا کو دو روسی اور امریکی بلاکوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور سمجھا جاتا ہے کہ دنیا کو تباہی کا جو خطرہ لگا ہے۔ ان دو طاقتور بلاکوں کی باہمی رقابت کی وجہ سے ہے بے شک یہ درست ہے۔ مگر سوچنا یہ ہے۔ کہ ان کی یہ رقابت کیوں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا کی اقوام دراصل دو حصوں میں بٹی ہوئی ہیں۔ طاقتور اور کمزور اقوام۔ طاقتور اقوام کا کمزور اقوام کو اپنا محکوم منقاد بنائے رکھنے کا جذبہ دراصل وہ بنیادی باعث ہے۔ جس کی وجہ سے روسی اور امریکی بلاک کی رقابتی کشمکش معرض وجود میں آئی ہے۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے ایک مرتبہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ اس بات کو یو این او کے سامنے رکھا ہے۔ اور صاف صاف الفاظ میں کہا ہے کہ جب تک بڑی اقوام دوسری اقوام کی لوٹ کھسوٹ کے رویہ کو ترک نہیں کریں گی۔ دنیا میں نہ تو امن قائم ہو سکتا ہے۔ اور نہ اس کی تباہی کا خطرہ زائل ہو سکتا ہے۔

یہ بات ایسی ہے جس کو دوسرے نیک انسانوں نے بھی محسوس کیا ہے مگر بفضل خدا یہ موقعہ چوہدری صاحب کو ہی حاصل ہوا ہے۔ کہ انہوں نے اقوام عالم کے سامنے واشگاف الفاظ میں ان بڑی اقوام کو جن کو حرص و ہوا نے اندھا کر رکھا ہے انتباہ کیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اگر ان اقوام نے اس انتباہ کی پرواہ نہ کی۔ تو جو کچھ وہ اپنی کارگزاریوں کی بنا پر دنیا کی تباہی کی توقع لگائے ہوئے ہیں۔ وہ ضرور پوری ہو کر رہیں گی۔

جنرل اسمبلی نے مراکش کے متعلق تجاویز کو رد کر کے ثابت کر دیا ہے۔ کہ ان بڑی اقوام کے جو یو این او کی بھی کرتا دھرتا بنی ہوئی ہے کان واقعی بہرے ہو چکے ہیں۔ اور وہ کوئی نصیحت سننے کی روادار نہیں ہیں۔ اور جب تک ان کا بس چلتا ہے۔ وہ محکوم اقوام کو عزت سے زندہ رہنے کا حق دینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اس فیصلہ نے ثابت کر دیا ہے کہ بڑی اقوام نے دراصل کمزور اقوام کے برخلاف ایک نہایت گہری سازش کر رکھی ہے۔ اور وہ کسی طرح برداشت نہیں کر سکتیں کہ اس سازش کا کوئی فریق کسی طرح کا نقصان اٹھائے۔ اور یہ بھی پھر ایک بار اچھی طرح ثابت ہو گیا ہے۔ کہ یو این او کا ادارہ بھی دراصل ان بڑی اقوام کے مفاد کا ہی آلہ کار ہے۔ اور اس کو محکوم اقوام کے مفاد سے کوئی دلچسپی نہیں۔ چوہدری ظفر اللہ خاں کا احتجاج اور مسز وجے لکشمی پنڈت کی تائید۔ اسی حقیقت کا انکشاف کرتی ہے۔

یہ ایک ایسا حادثہ ہے کہ اگر بھارت اور پاکستان اس سے سبق سیکھیں۔ اور دونوں مل کر جیسا کہ ان کا فرض ہے اس عظیم سازش کا مقابلہ کریں۔ تو یہ امر ناممکن نہیں کہا جا سکتا۔ کہ جلد ہی وہ وقت آ جائے۔ کہ جب یہ بڑی اقوام اپنی غلطی کو عملاً تسلیم کر لیں اور مفاد پرستی چھوڑ کر خود بھی انسانوں کی طرح زندگی بسر کرنے لگیں۔ اور دوسروں کو بھی انسانوں کی طرح زندگی بسر کرنے دیں۔

ہمیں تسلیم ہے کہ اس وقت شاید چوہدری ظفر اللہ خان اور مسز پنڈت کی آواز نقار خانہ میں طوطی کی آواز کی مثال رکھتی ہے۔ مگر اس وجہ سے ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان اور بھارت اپنے باہمی تنازعات کو جلد از جلد طے کر کے اس عظیم کام کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ جس کے لئے ہمارا یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ نے انہیں ایک جابر قوم کے پنجہ سے رہائی دلائی ہے۔ اور ان کے سامنے عظیم کام یہی ہے کہ وہ دنیا کی تمام محکوم اقوام کو ان کا پیدائشی حق یعنے حق خود اختیاری دلانے کے لئے اپنے ناخنوں تک کا زور لگا دیں۔

قافلہ قادیان کے متعلق

ایک ضروری اعلان

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

(۱) قافلہ قادیان ۱۹۵۳ء کے لئے بعض احباب نے درخواستیں تو میرے دفتر میں بھجوا دی ہیں۔ مگر حسب اعلان وحسب قاعدہ اپنے پاسپورٹ سائز کے چھ عدد فوٹو اپنی درخواستوں کے ہمراہ ارسال نہیں کئے۔ جس کی وجہ سے ان کے پاسپورٹ فارم پُر کر کے حسب ضابطہ سرکاری دفتر میں داخل نہیں کئے جا سکتے۔

(۲) اسی طرح جو دوست گزشتہ سال قافلہ قادیان میں گئے تھے۔ اور ان کے پاسپورٹ مکمل ہیں۔ ان میں سے بھی بعض نے اپنی درخواستوں کے ساتھ پاسپورٹ سائز کے تین عدد فوٹو شامل نہیں کئے۔ جن کی وجہ سے ان کا پاسپورٹ تو بے شک مکمل ہے۔ مگر ان کا ویزا حاصل نہیں کیا جا سکتا

(۳) لہٰذا ہر قسم کے قدیم و جدید احباب اپنے فوٹو بلا توقف دفتر میں بھجوا دیں۔ ورنہ ان کی درخواستوں پر کوئی کارروائی نہیں ہو سکے گی۔

(۴) یہ یاد رہے کہ جہاں نئے جانے والوں کی طرف سے چھ عدد فوٹوؤں کی ضرورت ہے وہاں گزشتہ سال قافلہ میں شریک ہونے والوں کی طرف سے صرف تین عدد فوٹو درکار ہیں۔ اس کے متعلق فوری کارروائی ہونی چاہیئے:

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ
(یکم نومبر ۱۹۵۳ء)

ایک ضروری اطلاع

میں ۱۹۴۷ء کے انقلاب کے بعد پہلی مرتبہ چند یوم کے لئے ۱۰ نومبر کو کراچی آ رہا ہوں عام طور پر احباب سے مسجد میں ملاقات ہو جائے گی۔ مگر میں حضرات صحابہ کرام سے خصوصاً ان کے مکان پر جا کر ملاقات کرنے کا آرزومند ہوں۔ پس از راہ کرم عزیزم مکرم سلیمان خالد ایڈیٹر رسالہ کونپل کو عید گاہ روڈ کراچی کے پتہ پر اپنے اوقات ملاقات سے اطلاع دیں اور میرے سفر کے بخیر و عافیت اور رضائے الٰہی کا موجب ہونے کی دعا کریں۔

خاکسار:۔ عرفانی الاسدی موسس الحکم

دعائے مغفرت

میرے تایا صاحب قبلہ میاں عبد المجید صاحب ولد حضرت میاں چراغ الدین صاحب مرحوم رضی اللہ تعالےٰ عنہ احمدیہ مبارک منزل بیرون دہلی دروازہ لاہور مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۳ء کو بعمر ۷۰ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے تھے۔ غالباً ۱۸۹۲ء یا ۱۸۹۳ء میں بیعت کی تھی۔ احباب حضرت تایا صاحب مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ مرزا محمد اکرم کیبنٹ سیکرٹریٹ کراچی

گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کے ذرائع

(۲)

اسلام نے سب سے پہلے یہ سوال اٹھایا ہے کہ کیا احتیاط کی جائے کہ گناہ پیدا ہی نہ ہونے پائے۔ گناہ بچپن سے پیدا ہوتا ہے۔ اور ہر باری ہونے سے پہلے انسان کے دل میں جاگزیں ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ تربیت کی غلطی ہے۔

گناہوں سے (۱) اولاد کو محفوظ رکھنے کے لئے سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ بچپن سے ہی گناہ کے دروازوں کو بند کیا جائے۔ چنانچہ بچے پر پہلا اثر ماں باپ کے ان خیالات کا ہوتا ہے۔ جو اس کی پیدائش سے پہلے ان کے دلوں میں موجزن ہوتے ہیں۔ اور اس دروازہ کو بند کرنا سب سے پہلے ضروری ہے۔

پس چاہیئے کہ دوست اپنی اولادوں پر رحم کرکے اپنے خیالات کو پاکیزہ بنائیں اور اگر ہر وقت پاکیزہ نہ رکھ سکیں، تو کم از کم صحبت کے وقت خیالات میں انتہائی پاکیزگی رکھیں اسی لئے اسلام نے اس موقعہ پر یہ دعا کرنے کو کہا ہے۔ کہ الٰہی گناہ بری چیز ہے۔ اس سے ہمیں اور ہماری اولاد کو محفوظ رکھ۔ اس کے بعد جب بچہ پیدا ہو تو (۱) اس کے کان میں اذان دی جائے (۲) اسے صاف ستھرا رکھا جائے۔ یہ بات طب سے ثابت ہے کہ بچہ میں پہلے گناہ، غلاظت کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جب بچہ کا اندام نہانی صاف نہ ہو تو وہ اسے کھجلاتا ہے اور اس طرح سے شہوانی قوت کا احساس ہو جاتا ہے (۳) غذا وقت مقررہ پر دی جائے۔ اس سے پابندی وقت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ صحت درست رہتی ہے اور مل کر کام کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے اور اسراف کی عادت سے محفوظ رہتا ہے (۴) بچہ کو مقررہ وقت پر پاخانہ کی عادت ڈالنی چاہیئے (۵) غذا اندازہ کے مطابق دی جائے۔ اس سے قناعت پیدا ہوتی ہے (۶) ہر قسم کی خوراک دی جائے۔ ہاں بچپن میں گوشت کم کھلایا جائے کیونکہ گوشت ہیجان پیدا کرتا ہے (۷) بچہ بڑا ہو تو اس سے کام لینے چاہیئے۔ بچہ سے زیادہ پیار نہیں کرنا چاہیئے۔ زیادہ چومنے چاٹنے کی عادت سے بہت سی برائیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بچوں کو ڈراؤنی کہانیاں نہیں سنانی چاہیئے۔ بچہ کو اس کے دوست ماں باپ پتہ کر دیں۔ اور دیکھیں کہ کن بچوں کے اخلاق اچھے ہیں۔ بچہ سے ادب سے کلام کرنی چاہیئے۔ تا وہ بھی مؤدب بنیں۔ بچہ کے سامنے خصومت، تکبر اور ترش روئی سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ ورنہ وہ بھی ان امور کی نقل کرے گا۔ بچہ کو ہر قسم کے نشہ سے بچایا جائے۔ بچوں کو علیحدہ بیٹھ کر کھیلنے سے روکنا چاہیئے۔

اور بچوں کو اس بات کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ کہ وہ ہمیشہ اپنی غلطی کا اقرار کریں بچہ کو آداب و قواعد تہذیب سکھاتے رہنا چاہیئے۔ بچے کی ورزش کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔

غرض اس طرح بچے کی تربیت کرنی چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ایسے بچے پیدا ہوں۔ جو امور شرعیہ کی لفظاً معنًا اور عقیدتاً پابندی کریں۔ کلام الٰہی کا شوق اور ادب ان کے دل میں ہو۔ خدا تعالےٰ کا نام انہیں ہر حالت میں مؤدب اور ساکن بنا دے۔ اور دنیا میں رہتے ہوئے وہ دنیا سے الگ ہوں۔ ایسے بچے نہ گناہ میں گرفتار ہو سکتے ہیں۔ اور نہ والدین کے لئے رنج و الم کا باعث بن سکتے ہیں۔

لیکن چونکہ ایسے لوگ بھی دنیا میں بکثرت موجود ہیں۔ جو گناہوں میں گرفتار ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ ان سے بچیں اس لئے اسلام ان کو بھی کئی قسم کے علاج بتاتا ہے۔ اور فرمایا۔ کہ اس کا پہلا علاج یہ ہے۔ کہ انسان استغفار کرے۔ دوسرا علاج یہ ہے۔ کہ اپنے اندر معرفت پیدا کرے۔ یعنی صفات الٰہیہ کا مطالعہ کرے۔ اور ان کو جذب کرنے کی کوشش کرے۔ (۳) نیکی کے نیک انجام اور بدی کے بد انجام پر غور کرے۔ اور پھر (۴) سچے دل سے توبہ کرے۔ جس میں ان چھ شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔ (۱) گذشتہ گناہوں پر ندامت (۲) جو فرائض ادا کرنے سے رہ گئے ہوں۔ اور وہ ادا ہو سکتے ہوں۔ وہ ادا کرے۔ (۳) جن گناہوں پر خدا نے پردہ ڈال رکھا ہے۔ ان کے علاوہ جس جس کے گناہ یاد ہوں ان سے معافی مانگے۔ (۴) جن کو اس سے نقصان پہنچا ہو۔ ان سے حسن سلوک کرے۔ (۵) آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کرے۔ (۶) نفس کو نیکی کی طرف راغب کرے۔

قوت ارادی کو مضبوط بنانے کا علاج

اس کے علاوہ یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ عملی گناہ یا نیکی میں کمی کے یہ تین سبب ہوتے ہیں۔ (۱) ایمان کی کمزوری۔ (۲) ارادہ کی کمزوری۔ (۳) بعض اور چیزوں کی دخل اندازی جو احساسات کو ارادہ کے قبضہ سے نکال دیں۔ جیسے عادت ہے۔ ایک شخص جو حقے کا عادی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ حقہ نہ پیئے۔ مگر جب حقہ سامنے دیکھتا ہے۔ تو کچھ نہیں کر سکتا۔ اور عادت سے مجبور ہو کر پی لیتا ہے۔ ایسے انسان کا علاج یہ ہے۔ کہ وہ قوت ارادی کو مضبوط اور طاقتور بنائے۔ جس کا علاج یہ ہے۔ کہ وہ مندرجہ ذیل آیات قرآنی کو ورد میں لائے۔ اور ان کے مضامین پر اکثر غور کرے۔ (۱) ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون (۲) لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم (۳) نحن اقرب الیہ من حبل الورید (۴) وللہ العزۃ ولرسولہ وللمومنین ولکن المنافقین لا یعلمون۔ (۵) ان عبادی لیس لک علیہم سلطان۔ (۶) لاخوف علیہم ولاھم یحزنون (۷) نحن اولیاؤکم فی الحیوٰۃ الدنیا و فی الاٰخرۃ (۸) ولا تیئسوا من روح اللہ انہ لا ییئس من روح اللہ الا القوم الکافرون (۹) یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الیٰ ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی (۱۰) و سخرلکم ما فی السموات وما فی الارض جمیعاً منہ (۱۱) محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم (۱۲) کونوا مع الصادقین۔ (۱۳) وما جعلنا لبشر من قبلک الخلد افان مت فھم الخالدون۔

اسی طرح حدیث یرضع لہ القبول زیر نظر رہنی چاہیئے۔ ان آیات اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کے مضامین پر غور کرنے سے قوت ارادی کو وہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ کہ وہ جذبات اور احساسات کو دبا لیتی ہے۔ ان کوششوں کے علاوہ ایک اور ذریعہ دعا ہے۔ وہ اپنی طرف سے تمام تدابیر بروئے کار لائے۔ اور پھر خدا تعالےٰ سے دعا کرے۔ کہ مجھ سے جو کچھ ہو سکتا ہے۔ وہ میں کر رہا ہوں۔ اب آپ اس میں مدد دیں۔ تو کامیاب ہو سکتا ہوں۔

مسجد مبارک ربوہ کی تکمیل ابھی باقی ہے

مسجد مبارک کی تکمیل کے لئے ابھی کافی روپے کی ضرورت ہے۔ ابھی تک جماعتوں نے کما حقہٗ توجہ نہیں فرمائی۔ اس لئے عہدہ داران جماعت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے جلد تر مناسب کارروائی فرمائیں۔

ایسے دوست جنہوں نے اس سے قبل مسجد مبارک کے چندہ کی ادائیگی میں حصہ نہیں لیا۔ ان کے لئے بھی بہ ایک ثواب کا موقع ہے۔ کہ وہ حتی المقدور اس تحریک میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ سے ثواب حاصل کریں۔

مکرم امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ آئندہ جمعہ کے روز احباب کرام میں اس چندہ کے ادا کرنے کی تحریک فرمائیں۔ اور دوستوں سے نقد یا وعدوں کی فہرست لے کر نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ جو رقوم موصول ہوں۔ وہ بمد چندہ مسجد مبارک ربوہ کے حساب میں محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

وکلاء اور ڈاکٹر صاحبان کی خدمت میں ضروری یاد دہانی

مجلس مشاورت ۱۹۵۲ء میں طے پایا تھا۔ کہ چندہ مسجد امریکہ کے لئے وکلاء ڈاکٹر و پیشہ ور صاحبان گذشتہ سال کی آمد مقرر کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو۔ اس کا دسواں حصہ وہ چندہ مساجد میں ادا کر دیا کریں۔ علاوہ سالانہ آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ دینے کے وہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینے میں یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مساجد فنڈ میں ادا کریں۔

وکلاء ڈاکٹر صاحبان اور دیگر پیشہ ور احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اس شرح کے مطابق خانہ خدا کی تعمیر کے لئے رقوم ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال ثانی تحریک جدید)

چندہ جات کی رقمیں ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں

نظارت بیت المال کی طرف سے یہ مستقل ہدایت ہے۔ کہ ہر ماہ چندہ بیس تاریخ تک ربوہ پہنچ جائے۔ مگر بعض جماعتیں اس ہدایت کی طرف کما حقہٗ توجہ نہیں فرماتیں

لہٰذا

بذریعہ اعلان ہذا عہدیداران مال کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔ اور تمام رقوم مرکز کی ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق انجیل میں پیشگوئیاں

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب)

متی ۲۱/۴۲ تا ۴۴ حضرت مسیح فرماتے ہیں :-

"جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کا پتھر ہو گیا۔ یہ خداوند کی طرف سے ہوا۔ اور ہماری نظر میں عجیب ہے۔ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی۔ اور اس قوم کو جو اس کے پھل لائے گی دیدی جائے گی۔ اور جو اس پتھر پر گرے گا اس کے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ مگر جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے"۔

بنی اسرائیل کا چونکہ یہ بیہودہ خیال تھا۔ کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدہ ماجدہ حضرت ہاجرہ لونڈی تھیں۔ اس لئے ان کی اولاد نبوت کے فیض سے محروم رہی۔ اور آئندہ کبھی ان میں سے کوئی نبی نہیں ہو سکتا بلکہ نبوت ہم میں ہی رہے گی۔ گویا بنی اسماعیل کو رد کر دیا گیا تھا۔ حضرت مسیح علیہ السلام ان کی اس بات کی تردید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کا پتھر ہو گیا"۔ یعنی اے بنی اسحٰق تم جسے لونڈی کی اولاد کہتے ہو۔ اسی کی اولاد سے اللہ تعالےٰ نے ایک عظیم الشان نبی مبعوث کرنا ہے۔ اور درحقیقت وہی عمارتِ نبوت کا بنیادی پتھر ہو گا۔ اور تم جو اپنی اس بات پر اتراتے ہو۔ کہ خدا تعالےٰ ہم میں سے ہی نبی برپا کرتا رہا ہے۔ مگر تمہاری شوخیوں کو دیکھ کر اب خدا نے تمہیں چھوڑ دیا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح علیہ السلام صاف اور واضح الفاظ میں فرماتے ہیں۔ کہ تم سے خدا کی بادشاہت یعنی نبوت چھین لی جائے گی۔ اور اس قوم کو جو تمہارے بھائی ہیں۔ موسوی پیشگوئی کے ماتحت دیدی جائے گی۔ کیونکہ وہ درخت اس قابل ہے کہ پھلدار بنے۔ پھر فرمایا کہ وہ بنیادی پتھر ایسا ہو گا۔ کہ جو اس پتھر پر گرے گا اس کے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ مگر جس پر وہ گرے گا اس کو پیس ڈالے گا۔ یعنی جو قوم اس سے مقابلہ کرنے کو اٹھے گی۔ وہ تباہ و برباد کردی جائے گی اور جس قوم کو وہ تباہ کرنا چاہے گا وہ بھی پیسی جائے گی۔ یہ ہے وہ پیشگوئی جو خدا کے برگزیدہ حضرت مسیح علیہ السلام نے محض اپنی قوم کی بھلائی کی خاطر اس کے سامنے رکھی۔ جو حرف بحرف پوری ہوئی۔ خدا تعالےٰ نے بنی اسمٰعیل میں سے سید المرسلین فخر الاولین و آخرینؐ کو منتخب کیا۔ اور آپؐ کو تمام انبیاء کا سردار بلکہ سید الکونین کا مرتبہ عطا کیا۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام قوموں پر فتح عظیم عطا کر کے پیشگوئی کے یہ الفاظ بھی سچ کر دکھائے۔ کہ جو اس پتھر پر گرے گا اس کے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ مگر جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا"۔

اس پیشگوئی کا حضرت مسیح علیہ السلام نے ایک تمثیل کے طور پر بھی ذکر کیا ہے۔ لوقا باب ۲۰ آیت ۹ تا ۱۸ میں لکھا ہے :-

"پھر اس (مسیح) نے لوگوں سے یہ تمثیل کہنی شروع کی۔ کہ ایک شخص نے انگوری باغ لگا کر باغبانوں کو ٹھیکے پر دیا۔ اور ایک بڑی مدت کے لئے پردیس چلا گیا۔ اور پھل کے موسم پر اس نے ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا۔ تاکہ وہ باغ کے پھل کا حصہ اسے دیں لیکن باغبانوں نے اسے پیٹ کر خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ پھر اس نے ایک اور نوکر بھیجا۔ انہوں نے اسے بھی پیٹ کر اور بے عزت کر کے خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ پھر اس نے تیسرا بھیجا۔ انہوں نے اسے بھی زخمی کر کے نکال دیا۔ اس پر باغ کے مالک نے کہا۔ کیا کروں۔ میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجوں گا۔ شاید اس کا لحاظ کریں۔ جب باغبانوں نے اسے دیکھا تو آپس میں صلاح کر کے کہا۔ کہ یہی وارث ہے اسے قتل کریں۔ کہ میراث ہماری ہو جائے۔ پس اس کو باغ کے باہر نکال کر قتل کیا۔ اب باغ کا مالک ان کے ساتھ کیا کرے گا۔ وہ آکر باغبانوں کو ہلاک کرے گا۔ اور باغ اوروں کو دیدے گا۔ انہوں نے یہ سن کر کہا خدا نہ کرے۔ اس نے ان کی طرف دیکھ کر کہا۔ پھر یہ کیا لکھا ہے۔ کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کا پتھر ہو گیا۔ اور جو کوئی اس پتھر پر گرے گا اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ لیکن جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا"۔

اس تمثیل سے یہ امر بالکل واضح ہو جاتا ہے۔ کہ وہ جس نے باغ ٹھیکے پر دیا۔ اس سے مراد خدا تعالےٰ ہے اور باغ سے مراد دنیا ہے باغبان دنیا کے رہنے والے لوگ ہیں۔ جب ظھر الفساد فی البر و البحر کا موقعہ آتا ایک نبی مبعوث فرمایا۔ کہ لوگوں سے حقوق اللہ کا مطالبہ کرے۔ لیکن دنیا کے لوگوں نے ایسے بجائے حقوق اللہ ادا کرنے کے مار پیٹ کر خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ اور اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا پھر اس نے ایک اور نبی بھیجا۔ پھر اس سے بھی انہوں نے ایسا ہی کیا پھر اس نے ایک اور نبی بھیجا۔ اس سے بھی یہی معاملہ کیا گیا۔ آخر خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے مقدس نبی مسیحؑ کو بھیجا۔ کہ شائد اس کا لحاظ کریں۔ لیکن دنیا کے لوگوں نے اس کو آخری سمجھ کر مشورہ کیا کہ اسے قتل کر دو اور پھر سب کچھ ہمارا ہے۔

حضرت مسیح فرماتے ہیں کہ اب خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہلاک کر دے گا۔ اور باغ اوروں کے سپرد کر دے گا۔ یعنی نعمتِ نبوت ان سے چھین کر بنی اسمٰعیل کو دیدے گا۔ لیکن حضرت مسیحؑ کی یہ تمثیل سن کر لوگوں نے کہا کہ نہیں خدا ایسا نہیں کریگا تو انہوں (مسیحؑ) نے فرمایا کہ پھر یہ جو لکھا ہے کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کا پتھر ہو گیا۔ جو کوئی اس پر گرے گا وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گا۔ اور جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا۔ کیا اس حقیقت اور وضاحت کے بعد بھی۔ اس کونے کے پتھر یعنی سید المرسلینؐ کا کوئی شخص انکار کر سکتا ہے۔

یوحنا باب ۱۴ آیت ۱۶ میں حضرت مسیح علیہ السلام نے ایک ایسے مددگار کے آنے کی اپنی قوم کو خبر دی ہے جو ابد الآباد تک ساتھ ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں :-

"اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا۔ کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔ یعنی سچائی کی روح جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی"۔

اپنے جانے سے پہلے اپنی قوم کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ میں خدا تعالےٰ سے درخواست کروں گا کہ وہ دنیا کی ہدایت کاملہ کے لئے ایک ایسا انسان بھیجے۔ جس کی نبوت کا زمانہ قیامت تک رہے۔ اور جس کی قوتِ قدسیہ اور فیض کے بعد کسی اور شرعی نبی کی ضرورت نہ رہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ وہ ضرور ایسا انسان بھیجے گا۔ اور یہ بھی فرما دیا ہے۔ کہ دنیا اس سچائی کی روح کو اور اس کے فیضان کو حاصل کرنے میں کوتاہی کرے گی اس پیشگوئی کے الفاظ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر صادق آتے ہیں۔ آپؐ کا فیضان اور قوتِ قدسیہ اور نبوت کا زمانہ قیامت تک ہے جیسا کہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔

وما ارسلناک الا کافۃ للناس

کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تجھے تمام دنیا کے لوگوں کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا ہے۔ اور ایسی کتاب دی ہے جو ہمیشہ کے لئے کافی و وافی ہے۔

یوحنا باب ۱۴ آیت ۳۰ میں حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"اس کے بعد میں تم سے بہت سی باتیں نہ کروں گا۔ کیونکہ دنیا کا سردار آتا ہے اور مجھ میں اس کا کچھ نہیں"۔

آپؑ کے بعد دونوں جہان کے سردار اور رحمۃ للعالمین کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرما کر حضرت مسیح علیہ السلام کی یہ پیشگوئی پوری کر دی۔ اور آپؐ کو اتنا بڑا درجہ عطا فرمایا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کا یہ فقرہ بھی پورا ہو گیا۔ کہ۔ مجھ میں اس کا کچھ نہیں یعنی میں اس کے مرتبے کا نہیں ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے۔ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل یعنی میرا درجہ اس قدر بلند ہے۔ کہ میری پیروی کرنے والے بنی اسرائیل کے انبیاء کا درجہ حاصل کر سکتے ہیں۔

یوحنا باب ۱۵ آیت ۲۶ میں حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس کو میں تمہارے باپ کی طرف سے بھیجوں گا۔ یعنی سچائی کی روح جو باپ کی طرف سے نکلتا ہے وہ میری گواہی دے گا اور تم بھی گواہ ہو۔ کیونکہ شروع سے میرے ساتھ ہو"۔

اس مددگار یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں آتے ہی حضرت مسیح علیہ السلام کی تطہیر کی اور ان تمام الزامات کو جو ان پر اور ان کی والدہ ماجدہ پر لگائے جاتے تھے۔ اور ان سب عقائد باطلہ کو جن میں سے بعض مبالغے سے پُر اور بعض آپؑ کی پوزیشن کو بالکل گرا دینے والے تھے۔ غلط ثابت کیا۔ اور خدا تعالےٰ کی طرف سے علم پا کر گواہی دی کہ یہ خدا تعالےٰ کے برگزیدہ رسول تھے۔ اور ان پر روح القدس نازل ہوتا تھا۔

اب وہ علامات اور نشانات جو مسیح علیہ السلام نے اس زمانے اور اس نبی کے ماحول کے بتائے ہیں۔ ملاحظہ ہوں۔

مکاشفہ باب ۱۹ آیت ۱۱ میں لکھا ہے :-

"پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور دیکھو کہ ایک نقرئی گھوڑا اور اس کا سوار امانت دار اور سچا کہلاتا ہے۔ اور وہ راستی سے عدالت کرتا ہے اور لڑتا ہے اور اس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند اور اس کے سر پر بہت سے تاج اور اس کا ایک نام لکھا ہوا ہے۔ جسے اس کے سوا کسی نے نہ جانا۔ اور خون میں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا۔ اور اس کا نام کلام خدا ہے۔ اور وہ فوجیں جو آسمان میں ہیں صاف اور سفید اور کتانی لباس پہنے ہوئے نقرئی گھوڑوں پر اس کے پیچھے ہو لیں اور اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے کہ اس سے قوموں کو مارے اور وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکمرانی کرے گا۔ اور وہ خود قادرِ خدا کے قہر و غضب کی مے کے کولہو میں روندتا ہے۔ اور اس کے لباس اور ران پر یہ نام لکھا ہے۔ بادشاہوں کا بادشاہ خداوندوں کا خداوند پھر میں نے فرشتے کو سورج میں کھڑا دیکھا اور اس نے بلند آواز سے کہا۔ اور تمام پرندوں سے جو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے ہیں یہ کہا کہ آؤ اور بزرگ خدا کے جشن میں جمع ہو۔ تاکہ تم بادشاہوں کا گوشت اور [illegible] اور گھوڑوں اور ان کے سواروں کا گوشت [illegible]

ملّت کی نمائندگی کا جائز حق دار کون ہے؟

نوٹ: ضروری نہیں۔ کہ ادارہ مضمون نگار سے ہر امر میں متفق ہو

حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ مذہبی حلقے بھی یہی کہتے ہیں۔ اور مسلم لیگ بھی یہی کہتی ہے۔ کتاب و سنت مسلمانوں کے لئے مدار عمل ہے مذہبی حلقوں کا ارشاد بھی یہی ہے۔ اور مسلم لیگ بھی بار بار یہی دہرا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حاکمیت کی نیابت کے حقوق ملت پاکستان کو عطا فرمائے ہیں مذہبی حلقوں کا خیال بھی یہی ہے۔ چنانچہ قرارداد مقاصد کی حمایت تمام علماء کر چکے ہیں۔ اور مسلم لیگ بھی اس کی قائل ہے۔

یہاں تک تو دونوں میں اتفاق ہے۔ لیکن اس کے بعد اختلاف شروع ہوتا ہے۔ مسلم لیگ کہتی ہے کہ ملت جن لوگوں کو اہل سمجھے ان کو ووٹ دے کر اپنا نمائندہ منتخب کرے یہ اختیار اس کو اللہ رسول اور جمہوریت حاضرہ نے دیا ہے۔

لیکن "مذہبی حلقے" کہتے ہیں۔ کہ نہیں ملت کی نمائندگی کا حق صرف ان "صالحین" کو ہے جن کے ماتھے پر صالحیت کا ایک خاص ٹھپا لگا ہوا ہو۔ کوئی دوسرا ٹھپہ معتبر نہ سمجھا جائے گا۔

مذہبی حلقوں کا ارشاد ہے کہ کتاب و سنت کے بعد بلاشبہ اجماع کا درجہ ہے جس سے ملت ہر زمانے میں اپنے لئے صحیح راہ عمل تجویز کرتی ہے لیکن اجماع صرف علماء کی جماعت تک محدود ہے۔ یعنی اگر کسی زمانے کے علماء بعض فیصلوں پر متفق ہو جائیں۔ تو وہ فیصلے احکام دین کی حیثیت رکھیں گے۔

مسلم لیگ کہتی ہے۔ کہ اجماع صرف علماء تک موقوف نہیں۔ "اجماع امت" کی اصطلاح سے ہی ظاہر ہے کہ اجماع اُمت کا ہوتا ہے۔ علمائے اُمت کا اجماع مقصود ہی نہیں۔ حضرات خلفائے راشدین کو جب کبھی اُمت کے اجماعی فیصلے کی ضرورت پڑتی تھی۔ تو وہ مدینہ منورہ میں منادی کرا دیتے تھے۔ کہ سب لوگ مسجد نبوی میں پہنچ جائیں جب سب جمع ہو جاتے۔ تو مسئلہ ان کے سامنے بیان کیا جاتا۔ پھر بحث و فکر کے بعد جو فیصلہ ہو جاتا۔ خلیفہ اسے نافذ کر دیتا یہ اجماع عام مسلمانوں کا ہوتا تھا صرف علمائے اُمت ہی جمع نہیں کئے جاتے تھے۔

جب تک خلافت علیٰ منہاج النبوۃ رہی۔ اجماع کا مطلب یہی رہا۔ لیکن جب امویوں نے بادشاہت قائم کر لی۔ تو انہوں نے محسوس کیا۔ کہ اجماع اُمت کا اصول اپنی موجودہ شان اور قوت کے ساتھ قائم رہا تو ہمارے اقتدار کے لئے سخت خطرہ کا باعث ہوگا۔

....

.... سیاسی حالت میں تسلیم و رضا کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا لہذا انہوں نے اجماع کے ادارے کو عامۃ افراد ملت کے ہاتھ سے نکال کر علماء کے سپرد کیا۔ اور معمولی فقیہ تو دین کے بارے میں ان سے مشورے لینے لگے۔ اور یہ ..... اسلام کا یہ عظیم الشان جمہوری و تسلطوتی ادارہ خاک میں مل گیا۔

اب تیرہ سو سال کے بعد مسلمان پھر ہوش میں آئے ہیں۔ اور اپنا حق اجماع طلب کر رہے ہیں وہ کہتے ہیں۔ کہ یہ حق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دیا تھا۔ علماء کو نہیں دیا تھا۔ اور پھر آج کل تو بہتر فرقے ہیں۔ اور ہزاروں علماء۔ یہ کیا اجماع کریں گے۔ دو مولوی ایک مسئلہ پر تو متفق نہیں ہو سکتے۔ ان کی اکثریت کیونکر متفق ہو گی۔

علامہ اقبال نے اپنے لیکچروں میں کہا کہ اجماع اسلام کا نہایت عظیم الشان شرعی و قانونی ادارہ ہے جس کی مثال دنیا کی کسی قوم میں نہیں ملتی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ آج کل کی منتخب اسمبلیاں اور پارلیمنٹیں اجماع کا بہترین وسیلہ ہو سکتی ہیں۔ ان کی اکثریت مسائل و قوانین میں جو فیصلہ کر دے وہ ملت میں نافذ ہونا چاہیئے۔

یہی مسلم لیگ کہتی ہے۔ کہ کتاب و سنت کو مدار بنا کر ہم مختار ہیں۔ کہ دینی اسمبلی میں جو قوانین چاہیں منظور کر دیں اور نافذ کر دیں۔

اس سے ثابت ہوا۔ کہ "مذہبی حلقوں" نے دستور کے متعلق تاویلات باطلہ کا جو طوفان برپا کر رکھا ہے۔ اس کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں۔ کہ عنان اختیار مولویوں کے ہاتھ میں آ جائے اور ملت اس آزادی فکر سے محروم ہو جائے جو اس کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عطا کی تھی۔

مذہبی حلقے کہتے ہیں کہ کتاب و سنت کے علم کا اجارہ بھی ہمیں کو حاصل ہے۔ دوسرے مسلمان اللہ اور اسکے رسول کے احکام سے بے خبر ہیں اس کا جواب یہ ہے۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کا پیغام عامۃ الناس کو دیا تھا۔ صرف مولویوں کو نہیں دیا تھا۔ اللہ اور اس کے رسول کو خوب معلوم ہے۔ کہ بندگان خدا اس پیغام کو سمجھتے ہیں۔ اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان کسی واسطے کی ضرورت نہیں اسلام کسی پروہتائی اور پاپائیت کا روادار نہیں اللہ اور اس کے رسول ارشاد فرماتے ہیں۔ بندے سنتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں۔ بلاشبہ دین کا علم بعض لوگوں کو کم ہے بعض کو زیادہ۔ اور جن کو زیادہ علم ہے ان سے کم علموں کو استفادہ کرنا چاہیئے۔ لیکن صرف استفادہ یا تعلیم دینے کے کام میں علماء کو عوام پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ووٹ ہر شخص کا ایک ہے۔ کسی کو ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا حق نہیں

پاکستان کا دستور یقیناً اسلامی ہوگا۔ اور اسمبلی جمہور مسلمین کے نمائندے مرتب کریں گے۔ "مذہبی حلقے" بھی اپنا مشورہ دے سکتے ہیں۔ اور اس مشورہ کو رد یا قبول کرنا جمہور ملت کے اجماع کا کام ہے

دوست اچھی طرح ذہن نشین کر لیں

کہ

"موجودہ دَور جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دَور ہے یہ بھی ایک عظیم الشان دَور ہے۔ اور اس کے کاموں کا اثر قیامت تک باقی رہنے والا ہے۔ اس لئے جو شخص آج اس دَور کے کسی اہم کام میں حصہ لیتا ہے اور اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق کام کرتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ سے بہت بڑا اجر پانے کا مستحق ہے۔"

السابقون الاولون کا اُنیس سالہ پہلا دَور ماہ نومبر کے آخر میں ختم ہو رہا ہے۔ اور اس دَور کے مخلصین کے نام ایک رسالہ میں جس میں ہر ایک کا نام و پتہ اور اُنیس سالہ اشاعتِ اسلام میں دی ہوئی امداد دکھائی جائے گی۔ سو جانے والی ہے۔ آپ اپنے حساب کا جائزہ لیں۔ اگر اُنیس سال میں سے کچھ بقایا ہے۔ تو اس ماہ میں ادا کر کے نام فہرست میں لکھوا لیں

(وکیل المال تحریک جدید)

پتہ جات موصیاں

مہربانی کر کے ذیل کے موصی صاحبان اپنے اپنے پتہ سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ اگر کسی اور صاحب کو ان میں سے کسی صاحب کا پتہ ہو تو وہ بھی مہربانی کر کے اطلاع دے کر ممنون فرما دیں۔ ان موصی صاحبان کے پتہ جات کی ان کی وصایا کے سلسلہ میں ضرورت ہے۔

۱۔ منشی قدرت اللہ صاحب ولد محمد موسیٰ صاحب سنور وصیت ۸۲۴
۲۔ محمد بخش صاحب عرف منڈی ولد عیدا صاحب قادیان " ۲۰۵۳
۳۔ سید رحمت علی صاحب ولد سید فتح علی شاہ صاحب سکندر آباد وصیت ۱۲۵۸
۴۔ محمد یسین خان صاحب ولد محمد غلام خان صاحب فیروز پور " ۳۸۱۱
۵۔ عبد الشکور صاحب ولد عبد الغفور صاحب ایبٹ آباد " ۷۱۶۱
۶۔ قاضی منور احمد صاحب سلیم ولد قاضی محمد شفیع صاحب لالہ موسیٰ " ۱۲۳۱۷
۷۔ عبد الحمید صاحب ولد محمد نواب علی صاحب بنگال " ۱۰۴۹۶
۸۔ حبیب بخش صاحب ولد باسط بخش صاحب ڈھولی " ۱۰۸۳۸
۹۔ مولوی عبد الکریم صاحب سیکرٹری مال ٹہریہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دعا

خاکسار کی ہمشیرہ چند دنوں سے بیمار ہے اور حالت زیادہ خراب ہے۔ بزرگان سلسلہ اور صحابہ کرام سے دعا کی درخواست ہے ——

دعاگو (خاکسار) بشیر احمد کلرک المصلح کراچی (۲) میرے چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری مشتاق احمد صاحب کی بیگم عزیزہ مقبول بیگم بیمار ہے۔ احباب اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ عزیزہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (عطاء اللہ سابق مبلغ فرانس) (۳) معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال حاجی محمد عبداللہ صاحب بیرو گردہ کی وجہ سے اچانک بیمار ہو گئے ہیں۔ اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ بخشے۔ امین (قائد مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال) (۴) میری صحت بہت خراب ہے۔ اور آج کل چند مشکلات بھی درپیش ہیں۔ دوست میرے لئے دعا فرمائیں۔

دعاگو ایم۔ اے۔ صادق پروٹو آفیسر سنٹرل گورنمنٹ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی۔

آسام کے قبائلیوں کے خلاف بھارتی فوج کے طیارے حرکت میں آ گئے

کلکتہ ۶ ر نومبر۔ آسام اور برما کی سرحد کے قریب بھارت کی چھاتہ فوج کو عنقریب اتارا جائے گا۔ جہاں یہ ان قبائلیوں کے خلاف جنگ کرے گی۔ جنہوں نے پچھلے دنوں بھارتی فوج اور آسام کے بعض اعلیٰ افسروں کو قتل کر دیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ آسام رائفلز کا ایک دستہ پہلے ہی اس جنگل کی طرف روانہ ہو چکا ہے۔ اور اس فوجی دستہ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ یا تو قبائلی لیڈروں کو گرفتار کرے یا انہیں ہلاک کر دے۔ ابور کی پہاڑیوں کے قریب ایک فوجی چوکی کو مستحکم کرنے کے لئے چھاتہ فوج کے کچھ دستے پہلے ہی اتارے جا چکے ہیں۔ اب جو دستے پیرا شوٹ کے ذریعہ اتارے جائیں گے۔ وہ آسام رائفلز کے ہمراہ قبائلیوں پر حملے کریں گے۔ سرکاری اطلاعات میں بتایا گیا ہے۔ کہ بھارت کی فضائی فوج کے چار طیارے بھی حرکت میں آ گئے ہیں۔ یہ طیارے آسام رائفلز کے دستوں کو ان کی پیش قدمی کے دوران اسلحہ اور دیگر اشیاء پھینکیں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ قبائلیوں نے لاتعداد بھارتیوں کو قیدی بنا کر رکھا ہوا ہے۔

حکومت دباؤ سے کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی

سکھوں کو نہرو کا جواب

پٹیالہ ۶ ر نومبر۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے سردار اجیت سنگھ ایم پی کے ایک خط کے جواب میں لکھا ہے کہ ایک اعلیٰ کمیشن حکومت کی جانب سے جلد ہی مقرر کیا جانے والا ہے۔ جو ملک کی مختلف ریاستوں کی تنظیم کے مسئلہ پر غور کرے گا۔ اس کو آزادی ہوگی۔ کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو پنجابی بولنے والے صوبہ کے بارے میں بھی غور کرے۔ اور اپنی سفارشات پیش کرے۔ بہر حال آخری فیصلہ تو پارلیمنٹ کرے گی۔ پنڈت نہرو نے یہ بھی لکھا کہ حکومت کے فیصلوں پر ہڑتال بھرت اور دوسری دھمکیوں کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔ کیونکہ اس طرح سے حکومت چلانا دشوار ہو جائیگا۔

پارلیمنٹ کے اجلاس چھ ماہ تک کرنے کی تجویز

کراچی ۶ ر نومبر۔ پاکستان دستوریہ کی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ نئے آئین میں یہ دفعہ رکھ دی جائے گی۔ کہ مجلس کا مقننہ اجلاس سال میں چھ مہینے ضرور ہوا کرے گا۔ اسمبلی پارٹی نے اپنے آج کے اجلاس میں ڈاکٹر محمود حسین کی ایک ترمیم منظور کر لی ہے۔ جس کی رو سے یہ ضروری ہوگا۔ کہ سال میں کم سے کم ۶ ماہ مجلس مقننہ کا اجلاس ہوا کرے گا۔ پارٹی کے ممبروں نے آج یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ اگر ہندو ممبر واپس نہ لوٹے۔ تو وہ بہت جلد بنیادی اصولوں کی رپورٹ پر غور و خوض ختم کر دیں گے

پاکستان کی جانب سے روس کو مبارکباد

کراچی ۶ ر نومبر۔ میاں عبدالرشید قائم مقام گورنر جنرل نے روسی سپریم سوویٹ کی پریذیڈیم کے صدر کو حسب ذیل تہنیتی پیغام ارسال کیا ہے۔ یور ایکسی لنسی میں عوام و حکومت پاکستان کی نیز اپنی جانب سے اکتوبر کے عظیم سوشلسٹ انقلاب کی سالگرہ پر آپ کو اور یونین آف سوویٹ سوشلسٹ ریپبلکس کی حکومت اور عوام کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اور اس موقعہ پر دعا کرتا ہوں کہ یور ایکسی لنسی کو طویل عمر شادمانی اور روسی عوام کو مسلسل امن و خوشحالی نصیب ہو:

۴۴ کے بین الاقوامی ادارہ عمال کی مجلس منتظمہ کے چیئرمین ہیں مجلس کے اجلاس کی صدارت کریں گے اور جنیوا میں ۱۵ روز قیام کریں گے:

کراچی میں چاول کے راشن میں اضافہ

کراچی ۶ ر نومبر۔ مرکزی حکومت نے کراچی کے شہریوں کے لئے چاول کے راشن کے کوٹے میں اضافہ کر دیا ہے۔ اب ہر بالغ کو فی ہفتہ بجائے سات چھٹانک کے بارہ چھٹانک چاول ملے گا۔ اور بارہ سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے ہر ہفتہ ۳ ½ چھٹانک چاول ملے گا۔ ڈھاکہ سے اچھے قسم کے چاول کا مال آتا ہے۔ جو بنگالی کراچی میں رہتے ہیں۔ وہ آسانی کے ساتھ یہ چاول لے سکتے ہیں بشرطیکہ وہ ڈائرکٹر سول سپلائز سے اپنے کارڈ پر تصدیق کرا لیں

جرمنی میں ہٹلر کے خلاف شدید نفرت پائی جاتی ہے

کراچی ۶ ر نومبر۔ پاکستان جرمن کلچرل ایسوسی ایشن کے ایک جلسے کو خطاب کرتے ہوئے جرمنی میں پاکستان کے سفیر ڈاکٹر عمر حیات ملک نے کہا کہ جب جنگ ختم ہوئی۔ تو جرمنی کے تمام شہر تباہ ہو چکے تھے۔ سلسلہ مواصلات منتشر ہو چکا تھا۔ اور صنعت میں تعطل تھا۔ لیکن چند سال ہی میں نصف سے شہر دوبارہ بن گئے۔ صنعتیں کام کرنے لگیں۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی میں ہٹلر سے بڑی نفرت کی جاتی ہے۔ اور اس نازی ازم کے احیاء کا امکان نہیں ہے

ڈاکٹر مالک جنیوا جائیں گے

کراچی ۶ ر نومبر۔ ڈاکٹر عبدالمطلب مالک وزیر عمال صحت و تعمیرات حکومت پاکستان ۵ ا نومبر کو جنیوا روانہ ہو جائیں گے۔ ڈاکٹر مالک جو ۱۹۵۳ء - ۱۹۵۲ء

مرکزی کابینہ میں آئندہ چند روز میں توسیع کا امکان

کراچی ۶ ر نومبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی کابینہ میں چند دن کے اندر توسیع کی جانے والی ہے۔ اور ایک وزیر اور دو وزرائے مملکت کا اضافہ کیا جانے والا ہے۔ یہ تینوں مشرقی پاکستان کے نمائندے ہوں گے۔ مغربی پاکستان سے بھی ایک وزیر مملکت کا اضافہ کیا جانے کا امکان ہے۔ توقع ہے۔ کہ سرکاری طور پر آئندہ ہفتے کے شروع میں کوئی اعلان کر دیا جائیگا۔ مرکزی کابینہ میں توسیع کے ساتھ ساتھ چند وزارتوں کو ملا کر ایک کر دیئے جانے اور چند وزارتوں کو توڑے جانے کا بھی امکان ہے۔ یہ اقدام بجٹ کمیٹی کی سفارشات کے مطابق عمل میں آئے گا۔ معتبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ مشرقی پاکستان سے مسٹر تفضل علی کو جو صوبے کے وزیر مال ہیں۔ مرکزی کابینہ میں لیا جائیگا۔ وزرائے مملکت کے دو عہدوں کے لئے مسٹر غیاث الدین پٹھان مسٹر شمس الرحمن اور مسٹر مرتضیٰ رضا چودھری کا نام لیا جا رہا ہے۔ مغربی پاکستان سے سردار امیر اعظم کے وزیر مملکت مقرر کئے جانے کا امکان ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعظم نے حال ہی میں صوبائی وزرائے اعلیٰ اور مرکزی وزراء سے بدھ کے دن وزارت میں توسیع کے سوال پر مشورے کئے تھے۔

گورنر جنرل نے تین اور بل منظور کر لئے

کراچی ۶ ر نومبر۔ گورنر جنرل پاکستان نے پاکستان پارلیمنٹ کے پاس کردہ تین اور بلوں کی منظوری دے دی ہے۔ ان میں جونیئر کیڈٹ کور کے قیام کا بل بھی شامل ہے۔ اس قانون کی رو سے اسکولوں کے طلباء کو اب فوجی تربیت دی جائے گی۔

اتاترک کی لاش قبر سے نکال لی گئی

انقرہ ۶ ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اتاترک کی نعش عارضی قبر سے نکال لی گئی ہے۔ ۱۰ نومبر کو ان کا تابوت نئے روضہ میں دفن کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر ترکی حکومت کے صدر جلال بایار وزیر اعظم ادنان مندریس دیگر وزراء اور اعلیٰ حکام کے علاوہ غیر ملکی نمائندے بھی رسم تدفین میں شرکت کریں گے۔ اتاترک کا انتقال ۱۰ ر نومبر ۱۹۳۸ء کو ہوا تھا۔

نمک سازی کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیدیا گیا

ڈھاکہ ۶ ر نومبر۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گھریلو صنعت کی بنیاد پر نمک سازی کو مزید دو سال کے لئے ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا۔

روسی حاجیوں پر سرکاری عتاب

قاہرہ ۶ ر نومبر۔ روس کے وہ اٹھارہ مسلمان جو دو ماہ قبل حج کرنے کے سلسلے میں یہاں سے گزرے تھے۔ اب ان پر روس میں مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ ان پر اجنبی لوگوں سے گفتگو کرنے کا الزام ہے۔ یہ بیان مشرقی ترکستان کے سابق گورنر عیسیٰ نے دیا ہے۔ عیسیٰ اسی ہفتے قاہرہ پہنچے ہیں۔ مشرقی ترکستان پر چینی کمیونسٹوں کے قبضہ کے بعد انہوں نے اپنا ملک چھوڑ دیا تھا۔ انہوں نے قاہرہ کے اخبار "آخر الساعہ" کو بتایا۔ کہ ان حاجیوں کا جو حشر ہوا۔ وہ عظیم تر مصائب کا ایک معمولی واقعہ ہے۔

چرچل کی بنائی ہوئی مسجد کی تصویر

نیویارک ۶ ر نومبر۔ جنوری ۱۹۴۳ء میں جب مسٹر ونسٹن چرچل کاسابلانکا مراکش گئے تھے۔ تو انہوں نے قطبیہ مسجد کے ایک مینار کی تصویر بنائی تھی۔ اب یہ تصویر صدر روزویلٹ کے لڑکے ایلیٹ روزویلٹ فروخت کر رہے ہیں۔ وہ ۲۷۰۰ پونڈ قیمت مانگتے ہیں۔ یہ تصویر سر ونسٹن چرچل نے ان کے باپ کو پیش کی تھی۔

کراچی ۶ ر نومبر۔ خان عبدالقیوم خان وزیر صنعت غذا و زراعت حکومت پاکستان نے ایک بیان میں خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ کے مسلم لیگ میں دوبارہ شامل ہونے کا خیر مقدم کیا ہے۔ موصوف نے کہا کہ خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ اپنی گذشتہ خدمات اور

حیدر آباد کو آزاد مملکت تسلیم کرانے کی جدوجہد

کراچی ۶ ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ حیدر آباد (دکن) کے مہاجرین نے ایک کمیٹی بنائی ہے۔ جو پاکستان میں حیدر آباد کو آزاد مملکت تسلیم کرانے کے لئے جد و جہد کرے گی۔ کمیٹی نے حیدر آبادی مہاجرین سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اس نیک مقصد کے لئے دلی ہمدردیوں اور عملی اقدام سے پورا تعاون کریں۔

نشانہ بازی کا خیر سگالی کا وفد کراچی آ کر مقابلہ کرے گا

ڈھاکہ ۶ ر نومبر۔ مشرقی پاکستان کے نشانہ بازوں کا ایک خیر سگالی وفد جنوری کے پہلے ہفتہ میں کراچی آئے گا۔ یہ لوگ کراچی رائفل کلب۔ کراچی پولیس پاکستانی بحریہ فوج اور فضائیہ سے بندوق کے نشانے کا مقابلہ کریں گے۔ اس کے بعد وفد مغربی پاکستان کے صوبائی دار الحکومتوں میں جا کر مقابلے کریگا۔

ایک دن میں مقررہ حد تک رقوم جمع ہو گئیں

کراچی ۶ ر نومبر۔ حکومت پنجاب کے جاری کردہ ۳ ½ فی صدی کے قرضہ پنجاب ۱۹۶۱ء کے لئے پنجشنبہ ۵ ر نومبر ۱۹۵۳ء کو صبح ۹ بجے رقوم کی وصولیابی شروع ہوئی اور اسی روز بند کر دی گئی۔ ابتدائی اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس قرضہ کے لئے مقررہ حد تک رقوم جمع ہو گئیں۔ مذکورہ قرضہ کے لئے تین کروڑ روپے کی حد مقرر کی گئی تھی۔

لندن سے براہ دمشق کراچی تک فضائی سروس

ہیگ ۶ ر نومبر۔ مسٹر کینتھ جوزف لوہرے ڈائرکٹر جنرل پاکستان سول ایوی ایشن جو آجکل ہالینڈ آئے ہوئے ہیں۔ بتایا کہ پاکستان ایر لائنز کے طیارے لندن سے کراچی تک پرواز کیا کریں گے۔ اور راستے میں صرف دمشق میں ٹھہریں گے۔ اسی ایک سروس کراچی سے افریقہ اور

بھارت نے شرنارتھیوں کو معاوضہ ادا کرنے کا منصوبہ ترک کر دیا

نئی دہلی ۶ نومبر ۔ بھارت سرکار نے شرنارتھیوں کو معاوضہ دینے کی جو اسکیم تیار کی تھی اسے فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے ۔ اب اس پر اس وقت تک عملدرآمد نہیں ہوگا ۔ جب تک کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان متروکہ جائدادوں کے سوال پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو جاتا ۔ اس طرح بھارت نے معاوضہ ادا کرنے کی اصل اسکیم کو ایک حد تک منسوخ کر دیا ہے ۔ اس کی بجائے بھارت نے معاوضہ ادا کرنے کی ایک عبوری اسکیم نافذ کرنے کا اعلان کر دیا ہے جو مختلف طبقوں کے شرنارتھیوں کے لئے ہوگی ۔ اس اسکیم کا سرکاری طور پر اعلان کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جن لوگوں کے دعاوی وصول ہو چکے ہیں ۔ انہیں سرکاری طور پر تعمیر کردہ مکانوں کے نیم مالکانہ حقوق دے دیئے جائیں گے اور اگر بعد میں حکومت پاکستان کے ساتھ متروکہ جائدادوں کے سوال پر کوئی سمجھوتہ ہو گیا ۔ یا حکومت بھارت نے کوئی اور فیصلہ کیا تو ان لوگوں کو پورے مالکانہ حقوق دے دیئے جائیں گے ۔ معاوضہ ادا کرنے کی اس عبوری اسکیم کے تحت شرنارتھیوں کو معاوضہ یا تو نقد رقم کی صورت میں اور یا املاک کی صورت میں اور یا پھر کچھ املاک اور کچھ نقد رقم کی صورت میں ادا کیا جائے گا ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا اثر تقریباً ۵ ہزار شرنارتھیوں پر پڑے گا ۔ بھارت کے وزیر بحالیات اجیت پرشاد جین نے کہا کہ حکومت بعض دوسرے طبقوں سے تعلق رکھنے والے شرنارتھیوں کو بھی معاوضہ دینے کے سوال پر بھی غور کر رہی ہے ۔ اس سلسلہ میں جلد ہی شرنارتھیوں سے درخواستیں بھی طلب کی جائیں گی ۔

پاکستان ڈپٹی ہائی کمیشن پر فائرنگ کی تحقیقات

ملٹری اتاشی نے تحقیقاتی رپورٹ پیش کر دی

کراچی ۷ نومبر ۔ پاکستان ہائی کمیشن کے ملٹری اتاشی کرنل نذیر نے کلکتہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کے دفتر کا معائنہ کرنے اور اس دفتر پر حالیہ اسٹین گن فائرنگ کے واقعہ کی تحقیقات کرنے کے بعد ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خان کو ایک رپورٹ پیش کر دی ہے ۔ سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ انہیں راجہ غضنفر علی خان نے ہی کلکتہ بھیجا تھا ۔

سابق شاہ فاروق کے طلاق کا مقدمہ

شامی وکیل کا تقرر

دمشق ۷ نومبر ۔ مصر کی سابق ملکہ ناریمان نے قاہرہ کی ایک عدالت میں سابق شاہ مصر فاروق سے طلاق حاصل کرنے کے لئے جو مقدمہ دائر کیا ہے اس میں سابق شاہ فاروق نے اپنی وکالت کے لئے شام کے معیاری وکیل ڈاکٹر احسان الشریف کو مقرر کیا ہے ۔ اس اطلاع کی تصدیق کرتے ہوئے ڈاکٹر شریف نے بتایا کہ وہ مقدمے کا معائنہ کرنے کے لئے جلد ہی قاہرہ کے لئے روانہ ہو رہے ہیں ۔

برطانوی بحری فوج کے امیر البحر

آج کراچی آئیں گے

کراچی ۷ نومبر ۔ سب برطانوی امیر البحر سر لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن آج شب پاکستان کے ۱۱ روزہ دورہ پر کراچی پہنچنے والے ہیں ۔ وہ متعدد تقریبات میں شرکت کریں گے ۔ بحری جنگی مشق دیکھیں گے اور پاکستانی بحریہ کے اداروں کا معائنہ کریں گے ۔ ہوائی مستقر پر کل ان کی آمد کے بعد پاکستانی بحریہ کا ایک دستہ گارڈ آف آنر پیش کرے گا اور پاکستانی بحریہ کے کمانڈر انچیف ایڈمرل چودھری وزارت دفاع کے سیکرٹری میجر جنرل اسکندر مرزا اور دیگر اعلیٰ سول و فوجی افسران کا استقبال کریں گے ۔ ۹ نومبر کو وہ جنگی مشق دیکھیں گے ۔ اور دوسرے دن پشاور روانہ ہو کر درہ خیبر جائیں گے ۔

انگریزوں کی لوٹ ختم ہو گئی

لیکن کانگرس کی لوٹ جاری ہے

کرنال ۶ نومبر ۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے یہاں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ کانگرس کو منظم ہو کر اقتدار سے ہٹانا چاہتے ہیں تو انہیں متحد ہو کر موجودہ حالات کو ختم کر دینا چاہیئے ۔ ملک میں حالات انگریزوں کے زمانے سے بھی بدتر ہو گئے ہیں ۔ برطانیہ کی لوٹ کھسوٹ بند ہو گئی ہے ۔ لیکن کانگرس کی لوٹ جاری ہے ۔ کانگرسی وزیر اور ممبر کنبہ پروری اور رشوت خوری کے مرتکب ہو رہے ہیں ۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ پنجابی صوبہ بننے پر ہندوؤں کو صوبوں سے نکلنا پڑے گا وہ احمقانہ باتیں کر رہے ہیں ۔ پنجاب کے فرقہ پرست ہندو اور سکھوں میں خلیج حائل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ ان کے پروپیگنڈے سے گمراہ نہیں ہونا چاہیئے ۔

مغربی پاکستان میں زلزلے کے جھٹکے

کراچی ۷ نومبر ۔ کوئٹہ کے زلزلہ پیما میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے ۔ اس زلزلے کا مرکز کوئٹہ سے تقریباً ساڑھے چار سو میل دور تھا ۔ اور یہ دوپہر کو ساڑھے بارہ بجے محسوس کیا گیا ۔ معلوم ہوا ہے کہ پشاور ۔ راولپنڈی اور لاہور میں بھی اس زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے ۔ یہ ایک ہفتہ میں دوسرا زلزلہ تھا ۔

دستور ساز اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں سرکاری زبان کے مسئلہ پر بھی غور ہوگا

کراچی ۷ نومبر ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ دستور ساز اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں زبان کے مسئلہ پر بھی غور کیا جائے گا ۔ اگرچہ بعض ممبر اس کو اس وقت تک کے لئے ملتوی کرنے کے حق میں ہیں جب کہ آئین کے مسودہ پر آئندہ سال مئی میں غور کیا جائے گا ۔ لیکن مشرقی بنگال کے بیشتر ممبر زبان کے مسئلہ کو اسی اجلاس میں طے کرانا چاہتے ہیں ۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے مشرقی بنگال کے ممبروں کا کہنا ہے کہ صوبہ میں انتخابات جیتنے کے لئے ۔۔۔ آئین اور زبان کا مسئلہ طے کر کے واپس لوٹنا چاہتے ہیں ۔ ان ممبروں کے خیال میں اردو کے ساتھ بنگالی کو بھی سرکاری زبان بنایا جانا چاہیئے ۔ مشرقی بنگال کے ایک ممتاز رکن مسٹر عبداللہ المحمود نے آج شام بتایا کہ لیگ پارٹی کے ممبروں کی اکثریت اردو اور بنگلہ کو سرکاری زبان بنانے کے حق میں ہے ۔ ان سے جب خاص طور سے استفسار کیا گیا ۔ کہ کیا مغربی پاکستان کے ممبران پارٹی بھی اس کے حق میں ہے ۔ تو انہوں نے کہا کہ ان میں بیشتر اسی تجویز کے حق میں ہیں کچھ ممبروں نے یہ بھی بتایا کہ زبان کا مسئلہ اسی اجلاس میں اٹھایا جائے گا مگر بحث کے بعد جس میں مشرقی بنگال کے ممبران اسمبلی بنگلہ کو سرکاری زبان بنانے کی حمایت کریں گے ۔ یہ مسئلہ آئندہ کے لئے ملتوی کر دیا جائے گا ۔ مشرقی بنگال کے ممبران البتہ اس مسئلہ کو اسی اجلاس میں زیر بحث لانا چاہتے ہیں ۔ مشرقی بنگال کے ایک اور ممتاز رکن نے بھی اس اطلاع کو درست بتایا ۔

شہزادی مارگریٹ کو ریجنٹ کے عہدے سے ہٹا دیا گیا

لندن ۶ نومبر ۔ کل برطانوی پارلیمنٹ میں نیا ریجنسی بل پیش کیا گیا ۔ اس بل کی رو سے انگلستان کی موجودہ ملکہ الزبتھ ثانی اگر اپنے بیٹے چارلس کی بلوغت سے پہلے فوت ہو جائیں تو ان کے خاوند ڈیوک آف ایڈنبرا کو اپنے لڑکے چارلس کی بلوغت تک بطور ریجنٹ تسلیم کیا جائے گا ۔ اس بل میں اس امر کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ ڈیوک کے بعد شہزادی مارگریٹ کو یہ اعزاز حاصل ہو سکے گا ۔

صادق اور بیدڈ لامہ لداخ وزیر بن گئے

نئی دہلی ۷ نومبر ۔ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی کے صدر جی ایم صادق نے آج سری نگر میں بخشی غلام محمد کی کابینہ میں پانچویں وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا ۔ صادق نے کل ہی نام نہاد اسمبلی کے اسپیکر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا ۔ لیکن وہ نام نہاد دستور ساز اسمبلی کے صدر کے عہدے پر قائم رہیں گے ۔ صادق کے علاوہ آج لداخ کے بیدڈ لامہ کوشک بکولا ۔ جموں کے میجر پیار سنگھ اور بابا پہاڑی کے اسسٹنٹ میر نے بھی نائب وزیروں کی حیثیت سے حلف اٹھایا ۔ میجر موصوف شیخ عبداللہ ۔۔۔

ٹریسٹ میں دستی بموں اور رائفلوں کا آزادانہ استعمال

ٹریسٹ ۶ نومبر ۔ آج ٹریسٹ کے علاقہ میں پھر خونریز فساد ہو گیا جس میں مظاہرین نے پولیس پر دستی بم پھینکے ۔ اور پولیس نے انہیں منتشر کرنے کے لئے اندھا دھند فائرنگ کی ۔ معلوم ہوا ہے کہ اس فساد میں پولیس کے تین سپاہی اور نامعلوم تعداد میں مظاہرین ہلاک ہو گئے ہیں ۔ امریکی فوج حالات پر قابو پانے کے لئے شہر میں داخل ہو گئی ہے ۔

امریکہ نے پاکستان کی برآمد کم کر دی

واشنگٹن ۶ نومبر ۔ امریکی حکومت کے شعبہ تجارت نے جو اعداد و شمار شائع کئے ہیں ۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جاپان کے سوا باقی تمام ایشیائی علاقوں سے پچھلے ۔۔۔ امریکہ کا تجارتی کاروبار بہت محدود رہا ہے ۔ سال رواں کے ۔۔۔ مہینوں میں پاکستان نے امریکہ سے ۱۱ لاکھ ڈالر اور ۹۶ لاکھ ڈالر کا مال درآمد اور تیرہ لاکھ ڈالر اور ۱۷ لاکھ ڈالر کا مال برآمد کیا ۔

کراچی ۷ نومبر ۔ میاں عبدالرشید قائم مقام گورنر جنرل کو عوامی جمہوریہ چین کی مرکزی عوامی حکومت کے صدر ماؤزے تنگ کی جانب سے حسب ذیل جواب موصول ہوا ہے ۔ "یور ایکسیلنسی اور عوام اور حکومت پاکستان نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی چوتھی سالگرہ پر اظہار محبت جو پیغام تہنیت ارسال کیا تھا ۔ میں اس کے لئے عوام و حکومت چین کی جانب سے شکریہ ادا کرتا ہوں ۔"

۔۔۔ نئے وزیروں کے محکموں کا اعلان نہیں ہوا ۔

پارلیمنٹ کا اجلاس کراچی کے علاوہ ڈھاکہ میں منعقد کرنے کی تجویز

کراچی ۵ نومبر۔ پاکستان دستور ساز اسمبلی نے آج مجلس مقننہ کی میعاد ۵ سال مقرر کردی۔ اور ایک تجویز منظور کر کے طے کرلیا۔ کہ مجلس مقننہ کی میعاد ختم ہونے سے عام انتخابات یا کسی نشست کے خالی ہونے سے ضمنی انتخابات کی جب بھی ضرورت ہوگی۔ یہ انتخابات کرانے میں چھ مہینے سے زیادہ تاخیر نہ کی جائے گی۔ آج جب بنیادی اصولوں کی رپورٹ کی اس تجویز پر غور ہوا۔ کہ مجلس مقننہ کا اجلاس کم سے کم سال میں دو بار بلایا جائے گا۔ اور اجلاس بلانے کا اختیار رئیس مملکت کو ہوگا۔ تو مسٹر وحید الزمان (مشرقی بنگال) نے ترمیم پیش کی۔ کہ مجلس مقننہ کا اجلاس سال میں ایک بار ڈھاکہ میں بھی ہونا چاہیے۔ ترمیم کی تائید میں مسٹر احمد جعفر سردار امیر اعظم خاں اور خان عبد القیوم خاں نے کہا۔ کہ مرکزی وزراء کے لیے قانوناً مشرقی پاکستان میں کچھ وقت گذارنا لازمی ہونا چاہیے۔ مقررین نے ترمیم کو پاکستان کے دور دراز علاقوں کے اتحاد و یک جہتی کے لئے ضروری قرار دیا۔ آج کا اجلاس شروع ہونے پر ووٹر بننے کی شرائط سے متعلق پیراگراف ۵۰ پر غور ہوا۔ جو مولوی ابراہیم خاں کی ترمیم کے ساتھ پاس ہوگیا۔ ووٹر بننے کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ ووٹر سزا یافتہ نہ ہو۔ یا اگر اسے قید کی کوئی سزا اخلاقی جرم کے سلسلے میں ملی ہے۔ تو ووٹر بنتے وقت اس سزا کو ملے ہوئے ۵ سال کا عرصہ گذر گیا ہو۔ اس کے بعد پیراگراف ۵۱ بھی پاس ہوگیا۔ اس میں کہا گیا ہے۔ مجلس مقننہ کے کسی ایوان کا کوئی ممبر پیراگراف ۴۷ یا ۴۸ کے تحت رکنیت کا اہل نہ رہتا ہوگا۔ تو اس ایوان کا چیئرمین الیکشن کمشن کی رائے معلوم کر کے اس کے مطابق کارروائی کریگا۔ پیراگراف ۵۲ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ اگر ایوان کا ممبر حلف اٹھانے سے قبل ایوان میں بیٹھتا ہے۔ اور ووٹ دیتا ہے۔ یا رکنیت کا نا اہل قرار دئے جانے یا ایوان میں بیٹھنے سے روکے جانے کے بعد ایوان میں بیٹھتا ہے۔ تو اس پر ۵ سو روپیہ یومیہ جرمانہ ہو جائیگا۔ بلا ترمیم پاس ہوگیا۔ پیراگراف ۵۳ بھی بلا ترمیم پاس ہوگیا۔ اس میں کہا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی ممبر ایوان کی اجازت کے بغیر اجلاس سے مسلسل ۶۰ دن غیر حاضر رہتا ہے۔ تو اسکی نشست خالی قرار دے دی جائیگی۔ پیراگراف ۵۴ کی رو سے مجلس مقننہ کے ہر ایوان کی میعاد ۵ سال مقرر کردی گئی ہے۔ مسٹر شہود الحق نے اس میں ترمیم پیش کی۔ جس کی رو سے یہ ضروری قرار دیا گیا ہے۔ کہ جب کبھی ضمنی یا عام انتخابات (کسی نشست کو خالی ہونے یا ایوان کی میعاد ختم ہونے کی وجہ سے) ضروری ہونگے۔ ایوان کے انتخابات کرانے میں ۶ ماہ سے زیادہ تاخیر نہ کی جائیگی۔ یہ ترمیم پاس ہوگئی۔ مسٹر وحید الزمان نے پیراگراف ۵۵ میں ترمیم پیش کی۔ اس پیراگراف میں کہا گیا ہے۔ کہ رئیس مملکت کو مجلس مقننہ کا اجلاس بلانے کا اختیار رہیگا۔ مجلس مقننہ کے ہر سال کم سے کم دو اجلاس ہوا کریں گے۔ ایک اجلاس کے التوا کی تاریخ سے دوسرے اجلاس کے آغاز کی تاریخ میں چھ ماہ سے زائد عرصہ نہ گذریگا۔ مسٹر رضا کی ترمیم یہ ہے۔ کہ مجلس مقننہ کا دوسرا ایک اجلاس ڈھاکہ میں ہوا کریگا۔ بشرطیکہ مجلس مقننہ کے دو ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں اس کے لئے سفارش کی جائے۔ نیز یہ تجویز ترک کردی جائے۔ کہ وزیر اعظم کے تقرر کے تین ماہ بعد مجلس مقننہ کا اجلاس ہوا کرے گا۔ مسٹر احمد جعفر نے ترمیم کی حمایت کرتے ہوئے کہا۔ کہ مشرقی و مغربی پاکستان کو قریب تر ضروری ہے۔ اور اب تک حکومت نے اس مسئلہ میں کچھ نہیں کیا ہے۔ ضرورت ہے۔ کہ دونوں علاقوں میں خیر سگالی وفود کا تبادلہ ہو۔ تاکہ یک جہتی بڑھے۔ بیگم اکرام اللہ اور خان عبد القیوم خاں نے کہا۔ کہ پاکستان کے دو علاقے بہت دور ہیں۔ اور ضرورت ہے۔ کہ ان میں زیادہ یک جہتی ہو۔ اس وقت ہر معاملے کو کراچی میں مرکز کے سامنے پیش کرنا پڑتا ہے۔ اور تاخیر کی وجہ سے مایوسی بڑھتی ہے۔ جب ممبران اسمبلی مشرقی پاکستان جا کر وہاں کی مشکلات دیکھیں گے۔ تو وہ ملک کے مفاد اور اتحاد کی خاطر زیادہ بہتر کام کر سکیں گے۔ اس معاملے میں مالی مشکلات کو رکاوٹ نہ بننے دیا جانا چاہیے۔ کیونکہ یہ معاملہ ملک کے مفاد اور ملک کے اتحاد کا ہے۔ قانوناً یہ ضروری قرار دیا جانا چاہیے۔ کہ مرکزی وزراء ایک خاص مدت مشرقی پاکستان میں گذاریں۔ تاکہ وہاں کے لوگوں کی مشکلات کو سن سکیں۔ دراصل عوام کی مشکلات سننے کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے۔ پھر اس طرح مشرقی و مغربی پاکستان میں اتحاد بڑھ سکے گا۔ سردار امیر اعظم نے بھی ترمیم کی تائید کی۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہم غیر ممالک کے حالات سے تو بے خبر ہو جاتے ہیں۔ لیکن اسمبلی کے ممبران کو اتنا بھی موقع نہ ملا۔ کہ جن لوگوں کی قسمتوں کا فیصلہ کرتے ہیں۔ ان کے مسائل تو ایک بار جا کر سمجھیں۔ ہمارے حالات دوسرے ممالک سے مختلف ہیں۔ اس لئے ان کا حل بھی ہمیں دوسرے ممالک سے مختلف تلاش کرنا پڑے گا۔ ترمیم پر بحث جاری تھی۔ کہ اجلاس کل تک کے لئے ملتوی ہوگیا۔

شاہ ایران کو دستی بم سے ہلاک کرنے کی سازش ناکام بنا دی گئی!

تہران ۶ نومبر۔ تہران کے فوجی گورنر جنرل زاہدی دادستان نے انکشاف کیا ہے۔ کہ شاہنشاہ ایران شاہ محمد رضا شاہ پہلوی کو ان کی سالگرہ کے موقعہ پر ۲۶ اکتوبر کو ایک دستی بم کے ذریعہ ہلاک کرنے کی سازش کی گئی تھی۔ مگر اس سازش کو ناکام بنا دیا گیا۔ اور اس سلسلہ میں تین افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ان تینوں گرفتار شدگان کے نام رضا کاشفانی حسین نظیری اور ابراہیم سعادت بتائے جاتے ہیں۔ فوجی گورنر جنرل نے بتایا ہے۔ کہ یہ تینوں آدمی کمیونسٹ پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کا منصوبہ یہ تھا۔ کہ جب شاہ ایران اپنی سالگرہ کے سلسلہ میں کھیلوں کے ایک میلے میں آئیں تو ایک دستی بم پھینک کر انہیں ہلاک کر دیا جائے۔ فوجی گورنر جنرل نے بتایا۔ کہ اس سازش کا علم ایک روز پہلے ہی چل گیا تھا جس کے پیش نظر کھیلوں کا یہ میلہ بارش کا بہانہ کر کے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

روشنی سے چلنے والی گھڑی

کراچی ۶ نومبر۔ پاکستان میں سوئٹزر لینڈ کے سفارت خانہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ برسوں کی کوشش کے بعد سوئٹزر لینڈ کے ایک مشہور گھڑی ساز ادارے نے روشنی سے چلنے والا ایک گھنٹہ بنالیا ہے۔ یہ نئی ایجاد امریکی جوہریوں کی سالانہ کانفرنس میں دکھائی گئی جس پر سخت حیرت اور استعجاب کا اظہار کیا گیا۔ اب بڑے پیمانہ پر روشنی سے چلنے والی گھڑیاں بنائی جائیں گی۔

میاں ضیاء الدین آئندہ ہفتے سوڈان جائیں گے

کراچی ۶ نومبر۔ سوڈان کے لیے حکومت خود اختیاری اور حق خود اختیاری کے متعلق گورنر جنرل کے کمیشن کے صدر میاں ضیاء الدین نے آج کراچی میں ایک بیان میں کہا کہ جس کام کے لئے میں جا رہا ہوں وہ کسی لحاظ سے آسان نہیں ہے۔ اور اس کی انجام دہی کے لئے مجھے تمام فریقوں کی جانب سے خیر سگالی کی ضرورت ہوگی۔ جس کے بغیر سوڈانیوں کو باقاعدہ اور پر امن طریقے سے اختیارات منتقل کرنے کا کام انجام دینا ناممکن ہوگا۔

پنجاب میں تعلیمی اداروں کی متروکہ عمارتیں خالی کرا کے اسکول کھولے جائیں گے!

لاہور ۶ نومبر۔ حکومت پنجاب عنقریب پنجاب کابینہ کے ایک فیصلہ پر عمل کرنے والی ہے جس کی رو سے تعلیمی اداروں کی متروکہ عمارتیں حاصل کر کے تعلیمی اداروں کو دیدی جائیں گی۔ ان طلباء کے لئے جنہیں سکولوں اور کالجوں میں جگہ نہ ہونے کی وجہ سے داخلہ نہیں ملتا ص ۴ پر

چھوٹے ممالک سرمایہ دارانہ نظام کو مٹا دیں گے

برطانیہ پھر سرمایہ پرستی پر اتر آیا (مسٹر نور احمد)

کراچی ۶ نومبر۔ مسٹر نور احمد ممبر پاک دستور نے بتایا۔ کہ اقوام متحدہ کی اسمبلی نے مراکش کے متعلق افریقی و ایشیائی ممالک کی قرارداد مسترد کر کے ایک بار پھر یہ ثبوت دیا ہے۔ کہ وہ اپنی شہرت کے باوجود بڑی طاقتوں کا آلۂ کار ہے۔ مظلوم ممالک وہاں سے انصاف کی امید نہیں رکھ سکتے۔ ایشیا اور افریقہ کے چھوٹے ممالک کا اعتماد اقوام متحدہ پر سے اٹھتا جا رہا ہے۔ برطانیہ جس نے پاکستان بھارت برما اور لنکا کو آزاد کر کے نیک نیتی اور خلوص کا ثبوت دیا تھا۔ اب پھر یہ ثابت کر چکا ہے۔ کہ ابھی تک وہ سرمایہ دارانہ نظام کا ملک ہے۔ اب افریقی و ایشیائی عوام بیدار ہیں۔ وہ دن دور نہیں۔ جب یہ ممالک متحد ہو کر سرمایہ دارانہ نظام کے پرخچے اڑا دیں گے۔ میں فرانس سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ مراکش تیونس اور الجیریا کو جلد آزاد کیا جائے گا۔

زنانہ ہسپتال اور ہائی اسکول کا افتتاح

ملتان ۶ نومبر۔ بیگم وقار النساء نون پنجاب کے وزیر اعلیٰ کی بیوی ۱۳ نومبر کو اوکاڑہ میں ایک زنانہ ہسپتال اور ایک ہائی اسکول کا افتتاح کریں گی۔ اور اسی روز ملتان جا کر گرلز گائیڈس کے سہ روزہ اجتماع میں ۱۴ نومبر کو حصہ لیں گی۔ اس میں ملتان کی تقریباً تین سو لڑکیاں شریک ہوں گی۔

پاکستانی وکیل کی پیشکش رد کر دی گئی

لاہور ۶ نومبر۔ آج یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ایران نے پاکستان کے مشہور وکیل راجہ حسن اختر کی اس درخواست کو رد کر دیا ہے۔ کہ انہیں ایران کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق کے مقدمہ کی پیروی کرنے کی اجازت دی جائے۔ یاد رہے کہ راجہ حسن اختر نے شاہ ایران کو ایک برقیہ بھیجا تھا۔ جس میں کہا گیا تھا۔ کہ پاکستان کے عوام کو ڈاکٹر مصدق کی نظر بندی پر سخت تشویش لاحق ہے۔ اور انہیں سابق وزیر اعظم کی طرف سے فوجی عدالت میں پیش ہونے کی اجازت دی جائے۔

بقیہ ص ۴

حکومت پر دباؤ ڈالا ہے۔ کہ سب سے پہلے تعلیمی اداروں کی عمارتوں سے سرکاری دفاتر ہٹائے جائیں گے اس کے بعد مہاجرین سے ایسی عمارتیں خالی کرائی جائیں گی۔

سکرٹری جنرل پاکستان ریڈ کراس کی اپیل

(بقیہ صفحہ اول)

سلفا ڈایازن کی دو دو ہزار گولیاں (۴) مختلف قسم کے ۸۹۶ سلے ہوئے پارچہ جات (۵) ۳۹۶ گز عام کپڑا (۶) ۲۸ دانت صاف کرنے کے ۸۶۶ برش۔ (۷) مختلف نوع کی ۲۹ ہزار بینڈیجز (۸) آٹھ ہزار کاپیاں (۹) ۱۶ الم نرم گدے (۱۰) ۶۸۰ الم دودھ پلانے والی بوتلیں (۱۱) جراثیم کش دواؤں کے ۱۱۶۳ ڈبے (۱۲) ابتدائی طبی امداد کے آٹھ بکس (۱۳) اوولٹین کے ۲۳۷ ڈبے اور (۱۴) ۱۵۰ پونڈ مچھلی کا تیل۔ یہ تمام دوائیں اور اشیاء پنجاب سرحد۔ سندھ۔ کراچی۔ بلوچستان اور ریاست ہائے بہاولپور و خیر پور کی ریڈ کراس شاخوں کو بھجوا دی گئی ہیں۔

بارہ سو گرام سٹریپٹو مائیسین اور P.A.S کی ۵۵ ہزار گولیوں کے علاوہ جو مغربی پاکستان میں ریڈ کراس کی صوبائی اور ریاستی شاخوں کو پہلے ہی بھیجی جا چکی ہیں نیشنل ہیڈ کوارٹرز کراچی نے جناح ×

×سنٹرل ہسپتال کراچی۔ لیڈی ڈفرن ہسپتال کراچی ٹی بی سینی ٹوریم دادر۔ ٹی بی سینی ٹوریم ساملی ٹی بی کلینک منٹگمری اور ٹی بی کلینک سرگودھا کو بھی پانچ پانچ سو گرام سٹریپٹو مائیسین مہیا کی ہے۔ تاکہ ان اداروں میں تپ دق کے نادار مریضوں میں یہ دوائی مفت تقسیم کی جا سکے۔